شفیق الدین فاروقی

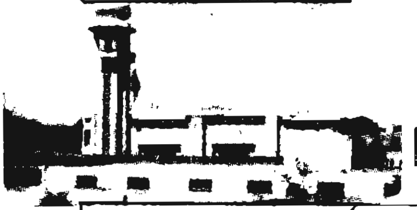

دارالعلوم کے شب و روز

مولانا حامد الحق حقانی کی تقریب شادی اور دارالعلوم میں ایک تاریخی اجتماع

۳۰ دسمبر، مولانا حامد الحق حقانی جو دارالعلوم حقانیہ کے فاضل و مدرس، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہ العزیز کے پوتے اور مولانا سمیع الحق مدظلہ کے بڑے صاحبزادے ہیں کی شادی خانہ آبادی کی تقریب اختتام پذیر ہوئی حضرت شیخ الحدیثؒ کا وسیع حلقہ تلمذ وارادت ۔ دارالعلوم حقانیہ کے متعلقین اور خود مولانا سمیع الحق مدظلہ کے جماعتی و سیاسی اور ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے رفقاء کے حلقہ کی وسعت کے پیش نظر دو روز ۲۹، ۳۰ دسمبر کو دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا مخصوص احباب اور سیاسی زعماء و ممبران پارلیمنٹ کے لیے اسلام آباد میں بھی مختصر تقریب کی شکل میں ولیمہ کا اہتمام کیا جاسکتا تھا مگر مولانا سمیع الحق مدظلہ کی خواہش تھی کہ یہ لوگ اسی مناسبت سے دارالعلوم حقانیہ آنے کے لیے سفر کریں اور دارالعلوم کی ہمہ گیر خدمات، شعبوں اور کارکردگی سے آگاہ ہوسکیں اس لیے یہ ولیمہ دارالعلوم کا ایک تاریخی اجتماع قرار پایا۔

۲۸ دسمبر ہی سے ملک بھر سے علماء و مشائخ جماعتی احباب اور دارالعلوم کے فضلاء و متعلقین دارالعلوم آنا شروع ہوئے ۲۹ دسمبر کو ایک علمی دینی اور روحانی منظر تھا ۳۰ دسمبر کو صدر مملکت جناب فاروق احمد خان لغاری سابق صدر غلام اسحاق خان موجودہ چیئرمین سینٹ و سابق صدر پاکستان جناب وسیم سجاد صاحب سابق و موجودہ وفاقی اور صوبائی وزراء، وزیرِ اعلیٰ سرحد پیر سید صابر شاہ، وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو، عرب اور اسلامی ممالک کے کئی اہم سفارتکار، سابق و موجودہ ممبرانِ اسمبلی و سینٹ، جناب چوہدری شجاعت حسین، جناب سرتاج عزیز جناب اعجاز الحق۔ مولانا کوثر نیازی، جناب میر افضل خان، وزیر داخلہ جناب نصیر اللہ بابر، سرحد اپوزیشن رہنما جناب آفتاب احمد خان شیرپاؤ کئی سیاسی زعماء جناب نوابزادہ نصر اللہ خان، مولانا فضل الرحمان افغان رہنما مولانا محمد نبی محمدی، مولانا محمد یونس خالص مولانا جلال الدین حقانی مولانا قریب الرحمان سعید واستاد فرید نائبانِ جناب حکمت یار، جناب ضیائی صاحب نائب استاد برہان الدین ربانی جبکہ خود استاد ربانی صدر افغانستان جناب حکمت یار صاحب وزیر اعظم افغانستان جناب سیاف صاحب اور جناب صدیق اللہ چکری وزیر اطلاعات نے آنے کا پختہ عزم کر رکھا تھا اور ان کی آمد کی اطلاع بھی تھی مگر اچانک جنگ چھڑ جانے کی وجہ

سے انہوں نے نائبین کو بھیج دیا۔ صحافیوں، دانشوروں الغرض حزب اختلاف اور حزب اقتدار کے اکثر مقتدر شخصیات کی آمد سے دارالعلوم مختلف شخصیات کا بہترین سنگھم ہونے کا منظر پیش کر رہا تھا جو ہر لحاظ سے دیدنی تھا۔

ارباب اقتدار، حزب اختلاف اور دینی قوتوں کے قائدین نے جدید نو تعمیر شدہ سیمینار ہال میں ایک دستر خوان پر بیٹھ کر ایک ساتھ کھانا کھایا پھر سب نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی جامع مسجد میں دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق مدظلہ کی امامت میں نماز جمعہ ادا کی انہی صفوں میں صدر مملکت ارکان حکومت، اپوزیشن لیڈروں اور سیاسی زعماء بیرونی سفارتکاروں کے ساتھ علماء، مشائخ، اساتذہ، طلبہ اور عامۃ المسلمین نے بھی اکٹھی نماز پڑھی بارگاہ صمدیت میں محمود و ایاز یکجا سر بسجود تھے۔

مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت و تدبیر میں حکمت و دینی مصلحت کا سب سے اہم اور مفید ترین پہلو ایک یہ بھی تھا کہ صدر مملکت اور ارکان حکومت، ایک دینی مدرسہ، ایک دارالعلوم، علماء و مشائخ اور زہاد و فقراء کے جھونپڑے میں تشریف لائے اور بقول امام بخاری نعم الامیر علی باب الفقیر کا منظر تھا، ارباب حکومت و سیاست، نے دارالعلوم حقانیہ کے تمام شعبہ جات، تاریخ و کردار، نصاب تعلیم، نظام تربیت، اہداف اور مستقبل کے ممکن لائحہ عمل کو قریب سے دیکھا اور اس کے سمجھنے میں دلچسپی لی ——— ملک و بیرون ملک کے طلبہ اور اساتذہ وعلماء کی زیارت و ملاقات اور باہمی تبادلہ خیال سے علمی و دینی استفادہ کیا نجی مجالس میں یہاں کے علماء کو بحمد للہ تبلیغ و تفہیم، اظہار حق، اور اعلاء کلمۃ اللہ کا خوب خوب موقع ملا مسٹر اور ملا کی تفریق، حکمرانوں، جدید تعلیم یافتہ طبقہ اور علماء کے درمیان کے بُعد اور طویل فاصلوں کا ازالہ ہوا جس سے یقیناً ملکی استحکام، اور اسلامی سیاست کے غالب رجحان کی پیش رفت ہوئی اسلام نظام کی ترویج اور نفاذ میں ایسے مراحل ضروری اور بعض حالات میں ناگزیر ہوتے ہیں۔

تقریب ختم بخاری

(۶ جنوری) جامع مسجد دارالعلوم حقانیہ میں ختم بخاری کی تقریب منعقد ہوئی حسب معمول پہلے سے کسی باقاعدہ اعلان اور اطلاع کے بغیر ایک عظیم علمی و دینی اور روحانی اجتماع منعقد ہوا اس موقع پر ساڑھے تین سو سے زائد فضلاء اور اس سال حفظ القرآن مکمل کرنے والے بیسیوں حفاظ کرام کی دستاربندی کی گئی اجتماع میں دارالعلوم کے اکابر علماء و مشائخ اور اساتذہ و طلبہ کے علاوہ فارغ التحصیل ہونے والے فضلاء کے اقرباء و متعلقین اور ہزاروں کی تعداد میں عامۃ المسلمین نے شرکت کی ۵ جنوری کو رات گئے تک دور دراز علاقوں سے علماء، طلبہ، مشائخ اور فضلاء کے متعلقین وفود در وفود کی شکل میں آتے رہے دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے دیگر اساتذہ کرام کی معیت میں رات کو تمام ہاسٹلوں، درسگاہوں اور جدید سیمینار ہال میں خود تشریف لے جا کر، آنے

(بقیہ صفحہ نمبر ۵۲ پر)